

# دار الافتاء دارالعلوم عید گاہ کبیر والاخانیوال

www.darululoomkabinwala.com | 0300-7895331  
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524

برائے رابطہ

فتویٰ نمبر

الاستفتاء -

81791

گزشتہ رات وتر کے نماز اہتمامی ماضی سے بڑھ رہا تھا ابھی دو وقت ہی ادا ہوئی تھی کہ صبح صادق ہو گئی کیا حکم ہے اس نماز کا جواب عنایت فرما کر شکور ہوں

السائل

محمد اعظم

الجواب باسم علم العوالم

وتر ادا ہو گیا ہے درمیان صبح صادق ہو جانے کو لقیہ وتر تکمیل کیسے جائز ہے

مجمع الاہل ص ۱۲۶ ج ۱

والے اندہ لو شرع فی الوقفیت عند الضیق ثم خرج الوقت فی خلاص الیم لفسد

در المختار ج ۱ ص ۱۵۱

وتجتمع أيضا في الوقت بالنسبة الى صلاة الصبح والجمعة والعيدين فانها  
ليشترط في ابتداءها وانتهائها وحالتها البقاء حتى لو خرج قبل تمامها بطلت  
وينفرد شرط الاعتقاد عن شرط الروام وعن شرط البقاء في الوقت  
بالنسبة الى لقيته الصلوات فانها شرط الاعتقاد فقط اذ لا يشترط  
دوامه ولا وجوده حالت البقاء

الجواب جواب

کتب  
محمد حفیظ الدین

از دارالافتاء دارالعلوم عید گاہ کبیر والا

۱۹/۵/۱۴۴۲ھ

دارالافتاء  
عید گاہ کبیر والا  
۲۴/۵/۱۴۴۲ھ

